رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۴ محرم ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۲ ظہور ۱۳۳۵ ہش ۱۲ اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۸۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ جابہ واپس تشریف لے گئے

ربوہ ۱۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آج صبح نو بجے کے قریب بذریعہ موٹر کار جابہ واپس تشریف لے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کل مورخہ ۱۰ اگست کو صبح ۱۰ بجے کے قریب جابہ سے ربوہ تشریف لائے تھے کل حضور ایدہ اللہ نے یہاں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل جمعہ کے بعد حرارت معمول کی نسبت زیادہ ہو گئی۔ اور سارا دن اور ساری رات جاری رہی زیادہ کوفت اٹھانے یا زیادہ حرکت کرنے یا گرمی میں بیٹھنے سے بخار بڑھ جاتا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں:

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ۔ مکرم میاں غلام محمد ...

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

ایک خط کے جواب کی مزید تشریح

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ پیغام درج کیا جا رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنے حالیہ مضامین کے متعلق کل مورخہ ۱۰ اگست کو جو خطبہ ارشاد فرمایا ہے اس کے نفس مضمون کی جھلک اس پیغام سے بھی ظاہر ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ انشاء اللہ ایک دو روز تک الفضل میں شائع ہو جائے گا (ادارہ)

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

عبدالمنان پسر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نے اپنے اس خط میں جو میرے نام لکھا ہے اور جس کا جواب الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اپنے خط میں یہ فقرہ لکھا ہے "مزید برآں اگرچہ وہ (یعنے اللہ رکھا) خدا تعالےٰ کے عذاب کی گرفت سے بچ نہیں سکتا۔ مگر ہم بھی حضور کے خفیف سے خفیف اشارے پر ایسے لوگوں کا قلع قمع کرنے کے لئے اپنی زندگیوں کی قربانی دینے سے ذرہ بھر دریغ نہیں کریں گے۔"

یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ عبدالمنان نے دیدہ دانستہ اپنے ساتھیوں کی امداد کے لئے یہ گھناؤنا اور خبیثانہ فقرہ لکھا ہے۔ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں جنہوں نے ہمیں اس کی تعلیم دی ہے اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے سے روکا ہے۔ مگر یہ شخص معلوم ہوتا ہے کہ ابوجہل کے چیلوں میں سے ہے تبھی آمادگی ظاہر کرتا ہے کہ آپ ادنےٰ سا اشارہ کریں تو میں خونریزی کرنے کے لئے تیار ہوں۔ یہ شخص ربوہ میں ناپسندیدہ حرکات کرتا رہا ہے۔ ان حرکات کو تو اس نے سلسلہ کے کارکنوں کے احکام کے مطابق نہ چھوڑا۔ لیکن حرام کام کرنے کے لئے یہ صرف ایک اشارہ کا محتاج ہے۔ اس کا باپ اس سے زیادہ مخلص تھا یہ بتائے کہ سلسلہ کے اشاروں پر اس کے باپ نے کتنے خون کئے تھے۔ اگر اس کا باپ اس نیکی سے محروم مر گیا تو کیا یہ شخص اپنے باپ سے زیادہ نیکی کا مدعی ہے۔

میری طرف منسوب کرکے پرائیویٹ سکرٹری کا جو جواب چھپا ہے وہ اپنی ذات میں واضح تھا اس میں صاف لکھا ہے کہ "مجھے ایسی باتیں پسند نہیں آپ کی بہن اور بڑا بھائی تو یقیناً مخلص ہیں۔ لیکن آپ اپنے باپ کو بدنام کر رہے ہیں۔" میرا یہ لکھنا کہ مجھے ایسی باتیں پسند نہیں۔ ہر عقلمند کے لئے کافی تھا۔ لیکن چونکہ بعض لوگ سادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ عبدالمنان کی شرارت آمیز تحریر کو نہ سمجھ سکیں۔ اس لئے الفضل کا وہ جواب پڑھ کے جو پرائیویٹ سکرٹری نے دیا ہے۔ میں نے اوپر کی مزید تشریح لکھ دی ہے تاکہ لوگوں کو پتہ لگ جائے کہ عبدالمنان درحقیقت منافقوں کا آلہ کار ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ کو جس کا خادم ساری عمر اس کا باپ رہا بدنام کرنا چاہتا ہے اگر وہ زندہ ہوتا تو یقیناً اپنے اس بیٹے پر لعنت بھیجتا۔ جو خونریز وحشیوں کے قدم بقدم چلنے کا مدعی ہے؛

ضروری اعلان

حصہ داران اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ۔ اور دیگر احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب کمپنی ہذا کے چیئرمین میاں عبدالمنان صاحب عمر نہیں ہیں۔ ان کی بجائے مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ چیئرمین ہیں۔ کمپنی کے متعلقہ تمام امور کے بارے میں نئے چیئرمین سے خط و کتابت یا لین دین کی جاوے۔ مولوی عبدالمنان صاحب کو اب کمپنی کی طرف سے کسی قسم کی کارروائی کا حق نہیں ہے۔

بحکم بورڈ آف ڈائرکٹرز اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۵۶ء

دوٹوک فیصلے کا آسان طریقہ

(قسط اول)

ابھی تک غیر مبایعین نے "پیغام صلح" میں گالیوں سے مرصّع دو اداریئے سپرد قلم کئے ہیں۔ ہم نے الفضل میں جو کچھ ان کے متعلق لکھا تھا۔ واقعات اور شہادتوں کی بناء پر لکھا تھا۔ لیکن جیسا کہ مخالفین حق کی قدیم سے رسم ہے۔ کہ وہ اصولوں کو چھوڑ کر ذاتیات پر آجاتے ہیں۔ ان کے ترجمان نے بھی واقعات کو تو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خلاف جی بھر کے زہر افشانی کی ہے۔ الفضل کو تو توفیق نہیں ہے۔ کہ وہ بھی ابتذال اور بازاری پن کی سطح پر اتر کر ان کا مقابلہ کرے۔ وہ تو انشاء اللہ جو کچھ کہے گا۔ واقعات اور شہادتوں کی بنا پر کہے گا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے۔ جن لوگوں کے پاس حق نہیں ہوتا۔ وہ واقعات اور شہادتوں کا سامنا کرنے سے جی چراتے ہیں۔ اور موضوع بحث کو چھوڑ کر شخصیتوں کی ذات پر جھگڑوں کی بھول بھلیوں میں الجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ اپنی بے بساطی و کم مائیگی کا پردہ چاک نہ ہو۔ اور دیکھنے سننے والے اصل حقیقت کو نہ جان سکیں۔

پادریوں اور آریوں کو دیکھ لو۔ اسلام کے مقابلہ میں کبھی اصولی باتوں پر بحث نہیں کریں گے۔ بلکہ سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پر نکتہ چینیوں کا باب کھول دیں گے۔ احمدیت کے مقابلہ میں یہی حال احراریوں۔ اسلامی جماعت والوں غیر مبایعین اور دوسرے مخالفین کا ہے۔ ان میں سے غیر مبایعین نے تو حد ہی کردی ہے۔ ابھی جب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ زندہ ہی تھے۔ بیعت کرنے کے باوجود ان کے عزل کی سازشیں شروع کردی تھیں۔ اور تقریباً وہی باتیں اس وقت ان کے خلاف کہتے رہے۔ جو اب مولوی محمد علی صاحب مرحوم سے لے کر "پیغام صلح" تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں کہتے ہیں۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق "اگر ستّرے بہتّرے" کی پھبتی کہی تھی۔ تو اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بھی "پیغام صلح" نے فرمایا ہے۔

"یہ خود (حضرت) مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) صاحب کے قلم سے نکلا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس درجہ سٹھیا گئے ہیں وغیرہ"

خیر یہ تو چند تمہیدی باتیں تھیں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ جو باتیں "پیغام صلح" نے لکھی ہیں۔ ان کا نہایت آسانی سے دوٹوک فیصلہ ہو سکتا ہے۔ ذیل میں ہم وہ باتیں لکھ کر فیصلہ کا آسان طریق بھی تحریر کرتے ہیں۔

(۱) "پیغام صلح" کا دعویٰ ہے۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نعوذ باللہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کی ہے۔ جس کا مطلب دوسرے لفظوں میں یہ ہے۔ کہ غیر مبایعین خود آپ کی بڑی عزت و توقیر کرتے ہیں۔

اس کا فیصلہ اس طرح نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اقوال کو احراریوں کی طرح توڑ مروڑ کر اور کھینچ تان کر کے جذباتی اور اشتعال انگیز طریقے سے پیش کریں۔ یہ طریق تو وہی ہے۔ جو پادری آریہ خاصکر سوامی دیانند نے قرآن کریم کی حقانی عبارتوں کے متعلق بھی استعمال کیا ہے۔ اور انداز بیان سے بھولے بھالے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

اس امر کے متعلق کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی کون توہین کرتا ہے۔ اور کون ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی کہلائے کی ضرب المثل کی تصدیق کرتا ہے۔ دوٹوک فیصلہ کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے۔ کہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی تقاریر سے جو الفضل میں پورے حوالوں کے ساتھ آج کل شائع کی گئی ہیں۔ ان سے ثابت ہے۔ کہ آپ کو خلافت المسیح کا دعویٰ تھا۔ اور آپ نے نہایت تحدی سے دعویٰ کیا تھا۔ کہ خلافت ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض ہوئی ہے۔ کوئی شخص ان کو اس سے ہٹا نہیں سکتا۔

سوال غیر مبایعین جواب دیں کہ:۔

کیا وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس دعویٰ کو تسلیم کرتے ہیں؟

اس سادہ سے سوال کا جواب دینے سے یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ کہ کون آپ کی توہین کرتا ہے اور کون نہیں کرتا۔ دوٹوک فیصلہ کرنے کا کتنا آسان طریق ہے؟ ایک شخص جو آپ کے دعویٰ کو تسلیم ہی نہیں کرتا۔ اس کے مقابلہ میں وہ شخص جو آپ کے دعویٰ خلافت کو صحیح سمجھتا ہے۔ کس طرح آپ سے زیادہ محبت کا مدعی ہو سکتا ہے۔ اور کس طرح وہ آپ کی اولاد سے زیادہ محبت کا دم بھر سکتا ہے۔

ہم ذیل میں پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک تقریر کا چھوٹا سا اقتباس درج کرتے ہیں۔ تاکہ سب جان لیں کہ آیا آپ کو خلافت المسیح کا دعویٰ تھا یا نہیں۔ فھو ھذا:۔

"پس مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے۔ تو خدا نے بنایا ہے۔ اور اپنے مصالح سے بنایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی۔ اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ اگر اللہ تعالےٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا۔ تو مجھے موت دے دیگا۔ تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کرو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں تم میں سے کسی کا شکر گذار نہیں ہوں۔ جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا۔"

غیر مبایعین دوستوں سے ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عبارتوں کو کتر بیونت کرکے اور ان کو اشتعال انگیز طریق سے پیش کرکے اور آپ کی ذات پر ناجائز حملے کرکے آپ کوئی بھی فائدہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ بلکہ اگر کوئی ایمان کی رمق باقی ہے وہ بھی ہاتھ سے دے دیں گے۔ اللہ تعالےٰ کا دین کوئی ہاتھ کی صفائی نہیں ہے۔ ۱۹۱۴ء نہیں بلکہ ۱۹۱۲ء سے لے کر آپ خلافت المسیح کے انہدام کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ خلافت المسیح الثانیہ کو قائم ہوئے بھی آج بیالیس سال ہو چکے ہیں۔ مگر آپ اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے۔ بلکہ جوں جوں آپ مخالفت میں تیزی دکھاتے ہیں، توں توں یہ زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتی چلی گئی ہے۔ اور آج ایک تناور درخت بن گئی ہے۔ جس کے سایہ میں مسافر آرام پاتے ہیں۔ اور جس کے میٹھے میووں سے سعید روحیں شیریں کام ہو رہی ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز صرف خلیفۃ المسیح ہی نہیں۔ بلکہ آپ پسر موعود اور مصلح موعود بھی ہیں۔ آپ حقیقت بیانیوں کو بے شک تعلیاں کہہ لیں۔ اس سے زیادہ آپ سے امید ہی کیا ہو سکتی ہے؟

آپ جن باتوں کو "تعلیاں" کہتے ہیں۔ یہ وہی باتیں ہیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنی تقریروں میں کہی ہیں۔ ان کا حرف حرف پڑھ کر دیکھئے۔ اور پھر ان کے "نہایت پیارے محمود" کی باتوں سے ان کا موازنہ کیجئے۔ اس لئے سوچ لیجئے۔ کہ جو کچھ بھی آپ ان کے "نہایت پیارے محمود" کی باتوں کے متعلق کہیں گے۔ ان کی زد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر بھی پڑے گی۔ مگر آپ تو کہیں گے کہ پڑتی پھرے ہمیں کیا؟

الغرض دوٹوک فیصلہ کرنے کا کہ کون حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین کرتا ہے۔ آسان ترین طریقہ یہی ہے۔ کہ آپ اعلان کریں۔ کہ آپ ان کے دعویٰ خلافت المسیح کو تسلیم کرتے ہیں یا نہیں؟

دوسری بات رہی "اللہ رکھا" کے متعلق کہ آیا اس کا غیر مبایعین سے تعلق ہے یا نہیں تو مندرجہ ذیل باتوں پر غور کرنے سے اس کا بھی آسانی سے دوٹوک فیصلہ ہو سکتا ہے۔

(۱) مولوی صدر الدین صاحب کا خط مورخہ ۳۰ جولائی مطبوعہ کی یہ عبارت

"میں اللہ رکھا کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اور نہ میں نے کبھی اس سے بات کرنا مناسب سمجھا۔ ہاں اس کی شکل وصورت سے واقف ہوں۔ وہ احمدیہ بلڈنگس آجایا کرتا ہے۔ اور ہماری جماعت کو برا بھلا کہتا ہے۔ اس عید کے موقعہ پر وہ کوہ مری کی مسجد میں آیا تھا۔ دوسرے روز جب وہ جمعہ کی نماز کے لئے آیا۔ تو میں نے میاں بشیر احمد صاحب منٹو ایم اے پر ظاہر کیا۔ کہ یہ شخص قابل اعتماد نہیں ہے۔ اس پر اس نے مجھے مسجد میں بیٹھے بیٹھے برا بھلا کہا۔ لیکن اس کو معذور سمجھ کر اس کے کلام کو درخور اعتناء نہ سمجھا"

(پیغام صلح یکم اگست ۱۹۵۶ء)

(۲) مضمون "قادیانی فتنہ اور ہم" مطبوعہ پیغام صلح مورخہ یکم اگست ۱۹۵۶ء میں یہ الفاظ "ایک مفلوک الحال شخص اللہ رکھا"

(باقی صفحہ ۸ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی توہین کرنے والے کون ہیں؟

"پیغام صلح" کے "بزرگوں" کی چند تحریریں

پیغام صلح موجودہ فتنہ منافقین کو ہوا دینے کے لئے آجکل اپنے آپکو اچانک حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا عاشق صادق ظاہر کرنے لگا ہے۔ اور یوں آپ کی محبت کی آڑ میں حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کی خلافت حقہ کے خلاف اپنے دلی بغض و کینہ کو ظاہر کر رہا ہے۔ ذیل میں ہم خود "پیغام صلح" ہی کے بزرگوں کی چند تحریریں درج کرتے ہیں جن سے خوب واضح ہو جاتا ہے۔ کہ آج جو لوگ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی ہتک کا سراسر غلط اور بے بنیاد الزام لگا رہے ہیں ان کے بزرگ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی شان میں کیا کچھ گستاخیاں کر چکے ہیں۔ کیا ایسی گستاخیاں کرنے والوں کے دارثوں کو آج یہ زیب دیتا ہے۔ کہ وہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی محبت کا دعوےٰ کریں؟ لازمی بات ہے کہ یہ لوگ یا آج جھوٹے طور پر آپ کی محبت کا دعوےٰ کر رہے ہیں۔ اور یا پہلے جھوٹ سے کام لیتے رہے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ حوالے ہم ان ٹریکٹوں میں سے نقل کر رہے ہیں۔ جو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی زندگی میں پیغام صلح کے بزرگوں نے گمنام طور پر شائع کئے تھے۔ گو اس وقت انہوں نے اتنی اخلاقی جرأت نہیں دکھائی۔ کہ اپنے نام ظاہر کرتے۔ لیکن حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات پر ان کی روش اور ان کے مسلک نے بالکل واضح کر دیا تھا۔ کہ ان کے لکھنے والے فی الحقیقت وہی تھے۔

جماعت کو دق اور سل میں مبتلا کرنے کا الزام

"جناب مولوی نورالدین صاحب کی میرے دل میں عزت ہے مگر افسوس ہے کہ ایک موحد شخص اپنے امام کے کھلے کھلے منشاء کے خلاف ایک ہونہار قوم میں پیر پرستی کا بیج بونا چاہتا ہے اور قوم کو اس دق اور سل میں حکیم ہو کر مبتلا کرنا چاہتا ہے۔" (ٹریکٹ اعلان الحق ص۱)

"آخر میں میرا روئے سخن ان لوگوں سے ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ دیکھا ہے وہ خدا کے لئے گواہی دیں کہ کیا انہوں نے اس وقت بھی اس قسم کی پیر پرستی کے نظارے دیکھے تھے۔ جیسا کہ آجکل قادیان میں موجودہ خلیفہ اور امیدوار خلیفہ کے قول اور فعل میں دیکھے جاتے ہیں۔" (اعلان الحق ص۱)

خودسری اور رعونت کا الزام

"یہ کبھی گوارا نہیں کیا جا سکتا کہ ایسی ہونہار اور خادم اسلام قوم کی باگ ڈور خلاف منشاء بانی سلسلہ کسی ایک شخص کے ہاتھ میں دے دی جاوے اور اسے خیالی خلیفہ بنا کر اس میں خودسری اور رعونت پیدا کی جاوے۔" (اعلان الحق ص۱)

آپے سے باہر ہونے، بے انصافی کرنے، اور سکھا شاہی چلانے کا الزام

"بھائیو غور کرنے کا مقام ہے کہ ایک ایسا شخص جو عالم قرآن و حدیث ہے اور تجربہ کار بھی ہے کس شرعی بناء پر آپے سے باہر ہو گیا۔ نہ مجرم کو جرم کا پتہ نہ اس پر فرد جرم لگائی گئی۔ سکھا شاہی حکومت کی طرح ایڈیٹر اور دوسرے متعلقین اخبار پیغام صلح کو زبانی اور بذریعہ الفضل ذلیل و خوار کرنا شروع کر دیا۔ کیا یہی انصاف اسلام سکھاتا ہے۔ جس پر احمدی قوم کو چلانا مقصود ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ شخصی خود مختاری کا یہ ایک ادنیٰ کرشمہ ہے کہ مقربان بارگاہ نے جس کے خلاف کان بھر دیئے وہ قابل دار قرار پا گیا۔ خواہ وہ قصوروار ہو یا نہ ہو۔" (اظہار الحق ص۲)

قوم کی اخلاقی حس مارنے کا الزام

"افسوس ہے کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جلد ہی ہماری قوم کی اخلاقی حس کس قدر مر گئی ہے۔ اور صرف پانچ سال کی پیر پرستی نے ہماری قوم سے اخلاقی جرأت چھین لی ہے۔" (اظہار الحق ص۲)

فتنہ پردازوں کا آلہ کار بننے کا الزام

"جب مولوی نورالدین صاحب جیسا عالم قرآن و حدیث اور بوڑھا جہاندیدہ انسان باوجود زمانہ کا سرد گرم دیکھے ہونے کے فتنہ پردازوں کے دھوکے میں آسکتا ہے تو ناتجربہ کار بچے سوائے قوم کو فتنہ پردازی کا آماجگاہ بنانے کے اور کیا کر سکتے ہیں۔ موجودہ حریت کے زمانہ میں غیر مامور لوگوں کی اندھی غلامی خلاف انسانیت ہے۔" (اظہار الحق ص۲)

قوم کی غفلت سے فائدہ اٹھا کر خلیفہ بننے کا الزام

"موجودہ واقعات کی تہ میں ایک بڑی گہری سازش ہے جو حضرت مسیح کی وفات کے بعد ہی شروع ہو گئی تھی جب صدر انجمن کے بزرگ اراکین کی غفلت سے ساری قوم صرف جناب نورالدین صاحب کے ہاتھ پر بیعت کرنے پر مجبور ہو گئی۔ اور بانی سلسلہ کی وفات کے اضطراب میں "الوصیت" کو پس پشت ڈال دیا گیا۔" (اظہار الحق ص۲)

حضرت خلیفہ اول رض کی بیعت کرنیوالوں کا افسوس کا اظہار

"افسوس ہے کہ باوجود کھلے کھلے احکام کے جماعت کیوں اتنی بزدل ہو گئی ہے اور کیوں وہ ایسے آدمی کے ہاتھ پر بیعت کرنے پر راضی ہو گئی۔ جو حضرت مسیح موعود کے نام پر نہیں بلکہ اپنے نام پر بیعت لیتا ہے۔" (اظہار الحق ص۱)

حضرت خلیفہ اول رض کی اطاعت کرنیوالوں کو بھیڑ چال چلنے کا طعنہ

"ہماری قوم نے خلاف منشاء الوصیت" حضرت مسیح موعود جمہوریت کے رنگ کو چھوڑ کر شخصی غلامی اختیار کر لی ہے اور اپنی عقل اور ذہن کو یہاں تک غیر ماموروں کی غلامی میں دیدیا کہ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں ہم محض حسن ظنی کی راہ سے اسے کا لوحی من السماء سمجھتے اور بھیڑ چال اختیار کر کے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مخلصین جماعت کے خطوط

موجودہ فتنہ منافقین کے سلسلہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں مخلصین جماعت کی طرف سے بڑی کثرت کے ساتھ اظہار عقیدت و محبت پر مشتمل خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ جن سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ جماعت کو حضور انور سے کس درجہ والہانہ عقیدت ہے۔ اور وہ منافقین کو اور ان کے ساتھیوں کو کس نظر سے دیکھتے ہیں ذیل میں اس سلسلہ میں چند ایک خطوط درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) یہ ایک مخلص خاتون کی دردمندانہ آواز ہے اس لئے شائع کی جاتی ہے۔

پیارے آقا سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

سیدی! شریعت کا قبول کرنا۔ ایمان کا دعوےٰ کرنا۔ یا کفر اختیار کرنا مردوں سے ہی مخصوص نہیں بلکہ شریعت بیضا نے عورتوں کو بھی پورا حق دیا ہے کہ خواہ نعمت ایمان سے متمتع ہوں یا کفر اختیار کرکے گندگی پر منہ مارنے والی بن جاویں۔

میرے رب سے پیارے آقا! میں منافقین کی سرگرمیوں کی اطلاعات روزانہ الفضل میں دیکھتی ہوں اور خون کے آنسو رونے کے سوا کچھ نہیں کر پاتی یہ منافقین اپنے بد انجام سے کیوں نہ واقف ہو رہے ہیں۔ کیا ان کو مصری صاحب اور ان کے دیگر حواریوں کا انجام بد یاد نہیں رہا۔ کیا ان کو عبداللہ بن ابی بن سلول کی جانشینی کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔ آخر یہ قیامت کے دن کس منہ کے ساتھ خدا کے حضور پیش ہوں گے؟ کیا خدا کے پاک رسول آنحضرت صلعم ان سے منہ نہیں پھیر لیں گے کیا حضرت مسیح موعود ان کو اپنے روحانی بچے سمجھیں گے؟ نہیں اور ہرگز نہیں۔۔ تو پھر یہ کیوں سمجھ سوچ سے کام نہیں لیتے۔

پیارے آقا! میری روح آپ پر قربان ہو جاوے میں اپنی ذات کی طرف سے اپنے خاوند ملک غلام احمد صاحب ارشد اپنے لڑکوں رشید احمد طیب مسعود احمد عمر اور اپنی دختر امۃ الودود اور رشیدہ بیگم کی طرف سے یہ اقرار کرتی ہوں کہ ہم سب آپ کو خلیفہ برحق اور مصلح موعود یقین کرتے ہیں اور آپ کی درازئ عمر اور مکمل صحت یابی کے لئے ہر آن دعا گو ہیں۔ والسلام

خاکسار رحیمہ بیگم بنت مولوی فضل الٰہی صاحب محلہ دار الرحمت شرقی

چوہدری شریف احمد صاحب کاہنووی کراچی سے لکھتے ہیں :۔

پیارے آقا! اللہ تعالیٰ حضور کے بابرکت سایہ کو سلامت رکھے،

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

حضور کا پیغام جو منافقین کے متعلق تھا۔ وہ پڑھا اور سنا۔ ہماری تو دلی تمنا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور پُر نور کو لمبی سے لمبی عمر صحت کے ساتھ دے۔ اور ہم کو حضور کی فرمانبرداری میں موت دے۔ آمین۔

حضور جس طرح کا عہد چاہیں۔ ہم سے لے سکتے ہیں۔ ہم نے تو حضور کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ میں اور تمام خاندان منافقین اور ان کے ہمنواؤں دوستوں سے بیزاری کا اعلان کرتا ہے۔ حضور کی خلافت پر سچے دل سے ایمان رکھتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے۔ کہ ہماری ناکارہ عمریں بھی اللہ تعالیٰ حضور کی عمر میں شامل کر دے تا دنیا حضور کے دم سے فیض اٹھائے آمین ثم آمین۔

حضور ایسے فتنہ پرداز منافق پہلے بھی نمودار ہو کر نیست و نابود ہوتے رہے ہیں۔ اور اب بھی ایسے لوگوں کا یہی حشر ہوگا۔ حضور بھی ہمارے لئے دردِ دل سے دعائیں فرماتے رہیں۔

حضور کی دعاؤں کا محتاج (چوہدری) شریف احمد کاہنووی (ولد منشی سراج الدین صاحب مرحوم سرہندی)

مکرم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب خاکی بی اے راولپنڈی سے لکھتے ہیں:۔

حضرت سیدنا و مولانا و مرشدنا

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ میں چند روز سفر پر ہونے کی وجہ سے الفضل نہ دیکھ سکا۔ مگر واپسی پر ۲۵ر جولائی اور اس کے بعد آج تک کے پرچے دیکھ کر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی فتنہ پردازی پر سخت رنج اور حیرت ہوئی۔ کہ وہ جو حضور کے زیر بار احسان تھے۔ وہی مار آستین نکلے۔ اور شر الذین انعمت علیھم کا الہام دوبارہ پورا ہوا۔ حاسد روز ازل سے الٰہی سلسلوں کی ترقی پر جلتے آئے ہیں۔ چراغ مصطفوی با شرار بولہبی است۔ پھر سلسلہ عالیہ احمدیہ اس سے مستثنیٰ کیسے رہ سکتا ہے۔ ۱۹۱۴ء سے لے کر آج تک قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت حضور کے شامل حال رہی۔ تحریک خلافت۔ تحریک عدم تعاون۔ تحریک ہجرت اور کانگرس وغیرہ کئی تحریکوں میں آخر کار مخالفین تک نے محسوس کیا۔ کہ حضور کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی تھی۔ فتنہ غیر مبائعین۔ شورش احرار اور فسادات پنجاب جیسے بیسیوں موقعوں پر اللہ تعالیٰ نے حضور کو فتح مبین عطا فرمائی۔ اور مخالفوں اور حاسدوں کے لئے حضور کی ذات ستارۂ یمانی ثابت ہوئی۔ غرض میری تو سمجھ میں یہ بات نہیں آئی۔ کہ ایک احمدی کہلانے والا شخص حضور کی ذات میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت کے اتنے نشانات دیکھ کر حضور کو کیسے چھوڑ سکتا ہے۔ اور اگر وہ حضور کو چھوڑے تو کس کا دامن پکڑے۔

کس نیاید بہ زیرِ سایۂ بوم
ور ہما از جہاں شود معدوم

حضرت مولوی نعمت اللہ خاں صاحب کی شہادت کے سلسلے میں ۱۹۲۴ء کے جلسہ سالانہ پر حضور کی تقریر کا ایک فقرہ اب تک میرے کانوں میں گونج رہا ہے۔ حضور نے فرمایا۔ فرعون کی کشتی سمندر میں غرق ہوئی تھی۔ اگر امان اللہ خاں نے توبہ نہ کی۔ تو اس کی کشتی خشکی میں غرق ہوگی سو وہی ہوا۔ اور خدا تعالیٰ نے نہ صرف امان اللہ خاں بلکہ اس کے خاندان سے ہی سلطنت چھین لی۔ غرض میں ذاتی طور پر گواہ ہوں۔ کہ کئی باتیں جو حضور کے منہ سے نکلیں۔ وہ ہو بہو پوری ہو گئیں۔ اور یہی حال جماعت کے اس کثیر حصے کا ہے۔ جسے حضور کی مجالس میں بیٹھنے یا حضور کے ملفوظات کا مطالعہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ پھر جماعت حضور کو کیسے چھوڑ سکتی ہے۔

منافقین اور حاسد الٰہی سلسلے کا تو کیا بگاڑ لیں گے۔ ان کی شرارتیں خود ان کی بدبختی کا ہی سامان مہیا کریں گی۔ ؎

چراغے را کہ ایزد بر فروزد
ہر آں کو تف زند ریشش بسوزد

اللہ تعالیٰ مقام محمدیت کے لئے بہت غیرت رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک نادان نوجوان انصاری کے منہ سے بے احتیاطی کے ساتھ نکلے ہوئے چند کلمے غیرت خداوندی کو پسند نہ آئے۔ اور انصار دنیوی حکومت سے ہمیشہ کے لئے محروم کر دیئے گئے۔ کسی نے سچ کہا ہے۔ ع

"با خدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار"

میں سمجھتا ہوں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلفاء بھی علیٰ قدر مراتب اسی ذیل میں آتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی توہین کو بھی برداشت نہیں کرتا۔ کیونکہ ان کی توہین سے اللہ تعالیٰ کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام بھی اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جس کے الفاظ غالباً یہ ہیں۔

کوئی درباری حلقۂ اطاعت سے سر نہ نکالے۔ ورنہ کوئی درباری بغیر سزا کے نہیں چھوڑا جائے گا۔

پس میں اپنی اور اپنے افراد خاندان کی طرف سے اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی سرگرمیوں سے سخت بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں از سر نو اپنی عقیدت اور ارادت کا عہد کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دامن خلافت سے وابستہ رکھے۔ اور خلافت کی برکات سے متمتع فرمائے۔ حضور کی صحت کمزور ہے۔ اور منافقین نے اس حالت میں اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور قدم قدم پر حضور کا حافظ و ناصر ہو آمین

احقر الخدام۔ عبدالرحمٰن خاکی بی اے مکان 2798/ا آریہ محلہ راولپنڈی۔

مکرم محمد افضل صاحب اوجلوی لاہور سے لکھتے ہیں:۔

بخدمت جناب سیدنا و مولانا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ کے بعد عرض ہے کہ میں اور میری اہلیہ اور میرا سوتیلا لڑکا اور اس کا تمام کنبہ اللہ رکھا اور اس کے گروہ کے ساتھ اظہار نفرت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور کو خلیفہ موعود برحق تسلیم کرتے ہیں۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ خلیفہ ہمیشہ خدا ہی بنایا کرتا ہے اور آئندہ بھی بنایا کرے گا۔ اور اس پارٹی نے وہی رویہ اختیار کر رکھا ہے جو کہ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کے وقت منافقوں نے اختیار کر رکھا تھا۔ اس میں سرمو فرق نہیں ہے۔ جو کہ مشروع دنیا سے سنت چلی آئی ہے اور ہم سب اس گروہ سے سخت نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکسار عاصی محمد افضل اوجلوی (گورداسپوری) مکان نمبر ۵۸ جابر سٹریٹ دھرم پورہ لاہور۔

مکرم ماسٹر محمد عمر صاحب ڈھاکہ سے لکھتے ہیں:۔

بحضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

اس سے پہلے تار کے ذریعہ سے حضور

کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کی پارٹی کی ان ذلیل سازشوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ اس سلسلہ میں جو بھی قربانی ہوگی اس سے میں اور میری بیوی بچے انشاء اللہ مخلصین سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ اللہ رکھا اور اس کی پارٹی کو کون قادیان کا نہ بھی لا نہیں جانتا یہ اس طرح ذلیل ہوں گے جس طرح کہ پہلے خلافت کے مقابل پر کھڑے ہونے والے ذلیل ہو کر خسر الدنیا والآخرۃ ہوئے

آقا! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمارے سروں پر حضور کا سایہ رکھے تاکہ ہم اپنی آنکھوں سے وہ تمام پیشگوئیاں پوری ہوتے دیکھ لیں جو کہ خداتعالیٰ نے حضور کی ذات کے ساتھ وابستہ کی ہیں۔

حضور کے ارشاد کے ماتحت یہاں کے مخلصین نے انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر اللہ رکھا اور اس کی پارٹی سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں اپنی وفاداری کا خط بھیجا ہے کل جماعت ڈھاکہ نے بھی متفقہ طور پر ایک ریزولیوشن پاس کر کے حضور کی خدمت میں بھجوایا ہے۔ نارائن گنج سے بھی تار کے ذریعے حضور کو اطلاع دی جا رہی ہے۔ محترم امیر صاحب چوہدری خورشید احمد صاحب نے انتظام فرمایا ہے کہ بڑی بڑی جماعتوں سے یعنی برہمن بڑیہ [illegible]۔ کوہ [illegible] چٹاگانگ وغیرہ سے اجتماعی طور پر حضور کی خدمت میں اپنی وفاداری کا اظہار کیا جائے۔ — عطاشہ محمد عمر

مکرم عبد المنان صاحب چار کوٹی جودھامل بلڈنگ لاہور سے لکھتے ہیں۔

سیدنا و امامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ پیارے آقا الفضل میں میاں عبد الوہاب صاحب کے متعلق شہادتوں کو پڑھ کر سخت دکھ ہوا ہے کہ انہوں نے حضور پر نور کے خلاف ایسے ناز یبا الفاظ استعمال کئے ہیں کہ کسی زبان دار گستاخ کو بھی گوارہ نہیں۔ میں ان کے پاس ملازم تھا۔ میں نے استعفیٰ دیدیا ہے پیارے آقا میں تمام منافقین سے مکمل طور پر بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔

خاکسار حضور کا ادنیٰ خادم عبد المنان چارکوٹی
جودھامل بلڈنگ لاہور

سید عبد المومن صاحب رضوی لکھتے ہیں۔

حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور کو سلامتی و تندرستی کے ساتھ رکھے آمین ثم آمین۔ ایسے شریر لوگوں سے یہ خادم مع اپنے تمام بال بچوں و دیگر رشتہ داروں کے بیزار ہے

خاکسار خادم قدیم سید عبد المومن رضوی پسر حضرت نواب مولوی سید محمد رضوی مرحوم مغفور دستخط بمع تمام افراد خاندان کے دستخط ہیں

مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری کیمبل پور سے لکھتے ہیں:۔

سیدی و والدی و محسنی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ پیارے آقا حضور کا پیغام جماعت کے نام پڑھا۔

پیارے باپ! میں اور میرے بیوی بچے فرداً فرداً چھوٹے اور بڑے افراد خانہ منافقین سے اپنی برأت و بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ ہم سارے ہی صدق دل سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتے ہیں ہر اس شخص اور ہر اس خاندان سے خواہ وہ کتنا ہی بڑا اور بزرگ کیوں نہ ہو وہ ہمارا دشمن ہے اور ہمارے کسی تعاون اور ہمدردی کا حقدار نہیں بن سکتا اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم ہرگز ہرگز کسی ایسے شخص سے تعلق قائم کرنے کا وہم بھی نہیں کر سکتے۔ حضور سے عاجزانہ دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس عہد کو استحکام بخشے اور ہمیں حضور کے دامن سے وابستگی میں ثابت قدم رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ سے ہم عاجزانہ اور کمزور اپنے دکھے ہوئے دل سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مولا کریم ہم پر حضور کے سایہ کو لمبی مدت تک قائم رکھے اور حضور کو اسلام کی شوکت اور عظمت اور قیام شریعت و احیائے دین جو اب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی کے مطابق حضور کی ذات سے وابستہ کر دی گئی ہے دکھا دے۔ اللّٰھم آمین

کرو عرض گذار ہوں کہ ہم سب اس وجود پر اللہ تعالیٰ کی لعنت بھیجتے ہیں جو حضور کی ذات کے متعلق برا ارادہ رکھتا ہے اور اس کا تصور بھی دل میں لاتا ہے ان سے اپنی برأت کرتے ہیں خواہ وہ ہمارے کیسے ہی عزیز کیوں نہ ہوں اور اس خصوص میں ہم انشاء اللہ تعالیٰ کسی قرابت اور دوستی کا لحاظ نہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے آمین۔

حضور کی جوتیوں کا غلام سید محمد ہاشم بخاری مولوی فاضل انگلش ماسٹر ڈی بی ہائی سکول کیمبل پور۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

غلام احمد صاحب کا حلفیہ بیان (بقیہ صفحہ ۸)

فرمائے گا۔ اور پھر وہ ایسے ہاتھ پر جماعت کو جمع کر دیگا۔ جو سب سے زیادہ اہل ہوگا۔

پھر میں نے کہا حضرت خلیفۃ المسیح اول کے خاندان میں کونسی خوبی ہے۔ جو ان کو زیادہ آگے لاتی ہے محمد حیات کہنے لگا کہ دیکھو میاں صاحب نے کبھی کسی جلسہ پر اچھی تقریر نہیں کی نہ آپ کی کوئی تحریر ہے نہ کوئی علمی خدمت کی ہے۔ یعنی کوئی کتاب نہیں لکھی اس کے مقابل میں میاں عبد المنان صاحب عمر بڑے کامیاب ہیں۔ صحیح مسلم کی تبویب کے سلسلہ میں ان کو ہارورڈ یونیورسٹی نے بلایا ہے۔ بادشاہ ابن سعود نے دعوت دی ہے اسی طرح آدمی مقبول ہو جاتا ہے۔ میں نے کہا یہ ٹھیک ہے۔ مگر ہمارا ایمان تو اس بات پر ہے کہ جب کوئی شخص مقام خلافت پر آ جاتا ہے تو الٰہی نصرت اس طور پر اس کی مدد کرتی ہے۔ کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل کتنے بڑے بڑے عالم تھے۔ مگر ان کی دینی علمیت ہی ان کو لے ڈوبی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مقابل جماعت کا وہ حصہ آیا۔ جو اپنے آپ کو بڑا ذی علم سمجھتا تھا۔ مگر خدا نے حضور کو علوم کا وہ خزانہ دیا کہ سب ششدر رہ گئے۔ ہمارا کام ہے۔ نیک نیتی سے اپنے امام کی اطاعت کرنا خلیفے بنانا ہمارا کام نہیں۔ پھر اسی پر بات ختم ہو گئی۔

اس کے بعد جب تیسرے دن پھر میری اور مرزا محمد حیات تاثیر کی ملاقات ہوئی۔ تو میں حضور کا پہلا پیغام فتنہ منافقین کے متعلق پڑھ چکا تھا۔ ملتے ہی میں نے کہا کہ آج اخبار میں حضور نے اللہ رکھا نامی ایک فتنہ باز کا ذکر فرمایا ہے کیا تم اسے جانتے ہو۔ کہنے لگا ہاں میں اسے عرصہ سے جانتا ہوں۔ میں نے کہا کہ وہ تو بڑا خبیث آدمی ہے۔ محمد حیات کہنے لگا کیا کسی اور شخص کا نام بھی ہے۔ میں نے کہا کہ میاں عبد الوہاب صاحب عمر کا نام بھی ہے۔ اس پر محمد حیات کچھ مایوس سا ہو کر کہنے لگا کہ اب تو حضرت خلیفہ اول کی اولاد کے لئے خلافت کا کوئی موقعہ باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ اب وہ مشکوک ہو گئے ہیں۔ اب جو ان سے ملے گا۔ اس کو بھی منافق سمجھا جائے گا۔ اور ان لوگوں کے لئے سب رستے مسدود ہو جائیں گے۔ حضرت صاحب اب پوری طاقت سے اس تحریک کو کچل دیں گے۔ میں نے کہا کہ جب وہ اس فتنہ میں شامل نہیں تو ان کو کیا خوف ہے۔ محمد حیات کہنے لگا۔ بہر حال خلافت کے امیدواروں میں نام تو ان کا ہی لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد میں عصر کی نماز پڑھنے مسجد چلا گیا۔ اور وہ اپنے گاؤں چلا گیا۔ والسلام

آپ کا غلام غلام احمد احمدی ساکن دھوریہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

۳ — ۸ — ۵۶

برائے توجہ احباب

جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کے لئے پروگرام تجویز کرنے کے سلسلہ میں بعض احباب سے مشورہ طلب کیا گیا تھا۔ ابھی تک جوابات بہت کم آئے ہیں۔ مہربانی فرما کر متعلقہ حضرات جلد توجہ فرمائیں

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

اعانت الفضل

(۱) گذشتہ ماہ مکرم احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر گول بازار ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام "رحمت علی" تجویز فرمایا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر احمد علی صاحب نے مبلغ پانچ روپے ارسال کئے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کے مرسلہ پتہ پر ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔

(۲) خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب [illegible] نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل کو ارسال فرمائے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز لکھا ہے کہ انہوں نے کافی علاج کروائے مگر ان کے ہاں نرینہ اولاد نہ ہوئی۔ آخر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا گیا۔ حضور کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے اب ان کے ہاں لڑکا عطا کیا ہے۔ اسی خوشی میں انہوں نے یہ اعانت کی رقم ارسال کی ہے۔ ان کے مرسلہ پتہ پر اخبار الفضل کا خطبہ نمبر جاری کر دیا گیا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید

منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار۔ جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ منافقین کی شرارت کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے نیز مجلس ہذا عہد کرتی ہے کہ وہ خلافت کے لئے جان، مال، عزت اور وقت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہے گی۔ اس مجلس کے تمام اراکین حضور کو پسر موعود مصلح الموعود اور خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت اور دلی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم یہاں یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ جو سلسلہ کی حضرت اقدس جو خدام بھی ... کے ہم انشاء اللہ سب خدام ان پر لبیک کہیں گے۔ حضور کی جوتیوں کا خادم

عبدالماجد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ بعض منافقین نے جو حضور کی بیماری کی حالت میں شرارتوں اور بد ارادوں سے صدمہ پہنچایا ہے ہم صدق دل سے ان سے بیزاری کا اظہار کر کے خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ان کے ناپاک ارادوں سے حضور کو اور تمام جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{142}{R.B}$ لاٹھیانوالہ)

صابو بھٹیار تحصیل پسرور

مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھٹیار کا یہ اجلاس تمام فتنہ پرداز منافقین کی پرزور مذمت کرتا ہے اور حضور پرنور کو اپنی وفاداری اور محبت کا یقین دلاتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی اور کام کرنے والی صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ)

لجنہ اماء اللہ محلہ پورن نگر و واٹر ورکس سیالکوٹ

ہم محلہ پورن نگر اور واٹر ورکس کی ممبرات لجنہ اماء اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی نازیبا حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف اپنی نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتی ہیں اور ہم اپنے موجودہ خلیفہ کو ہی خلیفہ تسلیم کرتی ہیں اور حضور کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتی ہیں۔ ہماری جانیں، مال اور اولادیں سب حضور کے لئے وقف ہیں۔ اے آر نگہت

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ محلہ پورن نگر سیالکوٹ

مدراس (بھارت)

مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ مدراس کے ہنگامی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی:۔ "جماعت احمدیہ مدراس کا یہ ہنگامی اجلاس اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی شرارت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا اور ان سے بیزاری و نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ نیز جماعت احمدیہ مدراس کے جملہ افراد حضرت امیر المومنین المصلح الموعود الحاج الشیخ کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں اور حضور کی ذات گرامی سے اپنی عقیدت اور وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کی لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کی ذات سے غلبہ اسلام کی جو پیشگوئیاں وابستہ ہیں ان کو جلد مکمل طور پر پورا کرے۔ آمین

شریف احمد امینی مبلغ جماعت احمدیہ مدراس

منٹگمری

ہم حضور پرنور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضرت "معاہدہ مدینہ" میں شمولیت کا عہد کرتے ہیں بلکہ بموجب بیعت اپنی جان و مال ہر چیز حضور کے سپرد کر چکے ہیں۔ بے شک یہ جماعت ربوہ اور لاہور سے دور ہے۔ مگر اس کی تو تربیت یہی ہے جب تک حضور کے خادموں کے جسموں میں آخری سانس باقی ہے منافقین کا رخنہ بار دگر پیدا نہ ہو سکے گا انشاء اللہ۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد و قائد خدام منٹگمری)

دیپالپور ضلع منٹگمری

جماعت احمدیہ دیپالپور خلافت جیسی نعمت غیر مترقبہ سے وابستگی اپنا فرض اول خیال کرتی ہے اور خلافت جیسی نعمت کو برقرار اور بحال رکھنے کے لئے اپنا تن من دھن نچھاور کرنے کو تیار ہے۔ اور ایسے شرپسند عناصر کو جو کہ خلافت کے وجود کے خلاف ہے اس کو بنظر تحقیر دیکھتی ہے

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دیپالپور

چٹاگانگ (مشرقی پاکستان)

جماعت احمدیہ چٹاگانگ کا یہ اجتماع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فتنہ پردازوں کے متعلق پیغام کو سن کر نہایت سختی کے ساتھ اللہ رکھا اور اس قماش کے دوسرے منافقین کی مذمت کرتا ہے اور حضور کی خدمت میں نذر عقیدت پیش کرتا ہے۔ یہ اجتماع اس بات پر پختہ یقین رکھتا ہے کہ حضور مصلح موعود اور خلیفہ برحق ہیں اور جو لوگ خلافت یا حضور کے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں وہ جماعت کے دشمن ہیں اور ہم ان سے دلی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں نیز ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو لمبی اور صحت والی زندگی عطا فرمائے تاکہ ہم حضور کی زندگی میں اسلام اور احمدیت کی فتح کو دیکھ سکیں۔ اور خدا تعالیٰ دشمنان جماعت کو ان کے گندے عزائم میں ناکام کرے۔ آمین۔

محمد اجمل شاہد مربی چٹاگانگ

ڈرگ روڈ

حلقہ ڈرگ روڈ کے تمام احمدی افراد متفقہ طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی جانوں، مالوں اور عزتوں کا نذرانہ حقیر بھی پیش کرتے ہیں اور تنظیم خلافت کے مبارک سلسلہ سے پوری وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے منافقین کی حرکات کے خلاف انتہائی نفرت، حقارت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ احمد حسین فضل

سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ

چک نمبر ۱۶۶ بہاولپور

ہماری جماعت منافقین کی ریشہ دوانیوں سے انتہائی صدمہ ہوا ہے۔ جماعت ان سے کلی طور پر نفرت کا اظہار کرتی ہے۔ ہم سب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دست بدعا ہیں اور ایمان رکھتے ہیں کہ حضور کی قیادت خدا تعالیٰ کا انعام اور آسمانی فضل کا درجہ رکھتی ہے۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۶۶ نمبر مراد ریاست بہاولپور

کوٹلی (آزاد کشمیر)

(۱) جماعت احمدیہ کوٹلی کا یہ ہنگامی اجلاس اپنے محبوب و محسن آقا و مربی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز المصلح الموعود کے حضور اپنی وفاداری اور تجدید عہد بیعت کا اعادہ کرتے ہوئے نقد، دل و جان سے کہ اس جماعت کا ہر فرد بشر حضور کے معمولی اشارے پر اپنے اہل و عیال و مال و متاع کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔

(۲) اور یہ اجلاس منافقین سے بیزاری اور ان کی مکروہ سازشوں کی مذمت کرتا ہے

(۳) ہم خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس بات کا عہد کرتے ہیں اور ہم اپنی تمام زندگی خلافت کے ساتھ وابستہ رکھیں گے اور اگر کوئی شخص ہمیں اس راستہ سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرے گا تو ہم اس کا مقابلہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے کی توفیق دے۔ آمین محمد منظور احمد بی۔اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ کوٹلی آزاد کشمیر

منڈی چوہڑکانہ

پیارے آقا! ہم خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اور اس کی قسم کھا کر یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے آخری سانس تک دل و جان سے حضور کے وفادار رہیں گے۔ سیدنا! ہم حضور کے ہاتھ پر مدینہ والا معاہدہ کرتے ہیں اور ہم حضور سے یہ عہد کرتے ہیں کہ یا امیر المومنین ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے پیچھے بھی لڑیں گے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن اس وقت تک آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گذرے

(جملہ ممبران جماعت احمدیہ منڈی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ)

چھور ۱۱۷

ہم افراد جماعت احمدیہ چھور ۱۱۷ بمعہ اہل و عیال پوری سنجیدگی اور خلوص دل کے ساتھ حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے "مدینے والے معاہدہ" کو دہراتے ہیں۔ منافقوں اور فتنہ انگیزوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور حضور کی درازی عمر و صحیح و سلامت و صحت و عافیت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہیں۔ (سیکرٹری تحریک جدید چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

شاہ مسکین

ہم منافقین سے سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ہم سب حضور کی غلامی میں اپنی عمر بسر کریں۔ آمین

... شاہ مسکین

خدام الاحمدیہ منٹگمری

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری اس یقین سے لبریز ہیں۔ کہ حضور پرنور ہی خلیفہ برحق ہیں۔ اور یہ کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق بھی بلاریب آپ ہی ہیں۔

آقا! ہم نے آپ کے عہد مبارک میں تبلیغ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچتے دیکھا ہے۔ اور دیکھ رہے ہیں۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے آپ کے عہد خلافت میں سینکڑوں نشانات دیکھے ہیں۔ جن سے ہمارا ایمان بفضلہ تعالیٰ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔

ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ اللہ رکھا اور اس قسم کے اور بدقماش منافق خواہ کتنی ہی بڑی سے بڑی پوزیشن کے کیوں نہ ہوں۔ ہم پہ قطعاً اثر انداز نہیں ہو سکتے۔ ہم نظام خلافت اور اسلام کی حفاظت کے لئے جان۔ مال۔ عزت اور رشتہ داروں کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہیں۔ سیدنا! ہم آج اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر سچے دل سے اہل مدینہ کے عہد کی حضور پرنور کی خدمت میں تجدید کرتے ہیں

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ خادم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ منٹگمری۔

اوکاڑہ

ہم ممبران جماعت احمدیہ اوکاڑہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ خلافت سے وابستگی اور اسکی حفاظت کے لئے ہم اپنی جان۔ مال۔ عزیزوں اور رشتہ داروں کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور خلافت کے دشمن اللہ رکھا اور اس قماش کے دوسرے لوگ خواہ وہ کسی طبقہ سے ہوں۔ ان سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور ہم ان سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ خدائے بزرگ و برتر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو لمبی اور باصحت زندگی عطا فرمائے۔ اور حضور کے بدخواہ اور دشمن ذلیل و رسوا اور ناکام ہوں۔ آمین ثم آمین۔

بعد ازاں تمام حاضرین نے ایک لمبی دعا کی اور جلسہ برخاست ہوا۔

حضور کا ادنیٰ خادم خاکسار حاکم علی سیکرٹری جماعت احمدیہ اوکاڑہ۔

مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور

خدام الاحمدیہ لائل پور شہر نے اپنے غیر معمولی اجلاس میں مدینہ والے عہد کو دہرایا۔ اور ہر خادم نے عہد کیا۔ کہ وہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے آگے بھی لڑے گا۔ پیچھے بھی لڑے گا۔ دائیں بھی لڑے گا اور بائیں بھی لڑے گا۔ اور دشمن اس وقت تک حضور کے قریب نہ پہنچ سکے گا۔ جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہؤا آگے نہ بڑھے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر

طلباء و اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

(۱) ہم احمدی اساتذہ اور طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں اللہ رکھا اور اس قماش کے تمام لوگوں سے جو خلافت کے خلاف ریشہ دوانیوں یا اس کے استخفاف کے جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ براءت کا اظہار کرتے ہیں۔

(۲) ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو المصلح الموعود یقین کرتے ہیں۔ اور حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم حضور کے وفادار خدام ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت و تندرستی بخشے۔ اور حضور کو صحت اور عافیت کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ اور جماعت کو تمام فتنوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

دھرم پورہ۔ لاہور

ہم متفقہ طور پر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی جانوں۔ مالوں اور عزتوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔ ہم اللہ رکھا اور اس قسم کے قماش کے لوگوں سے قطع تعلق کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم مدینہ والا معاہدہ کرتے ہیں۔ کہ ہم آپ کی ہر مشکل میں آپ کے دائیں بھی لڑیں گے۔ بائیں بھی لڑیں گے۔ آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ یہاں تک کہ دشمن ہماری لاشوں کو روندتا ہؤا نہ گذرے۔ آپ تک نہیں پہنچ سکتا۔ ہمارا تن من اور دھن حضور کی خلافت کے لئے وقف ہے۔

از زعیم خدام الاحمدیہ دھرم پورہ

قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور

ہم اراکین جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ تمام منافقین سے جنہوں نے ایسی کارروائی میں حصہ لیا۔ یا لینے کے تمنائی ہیں۔ جو حضور پرنور کی خلافت حقہ کے خلاف ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں۔ شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور علی وجہ البصیرت اپنے پیارے اور موعود امام کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ اس قماش کا کوئی شخص ہماری خلافت کے ساتھ وابستگی کو متزلزل نہیں کر سکتا۔ حضور کے ادنیٰ خادم اراکین جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

اچھا کام کرنے والے کارکنان کے نام اخبار میں شائع کر دئیے جائیں گے

۹ اگست ۱۹۵۶ء کو سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ان احباب کی فہرست پیش کی جا رہی ہے۔ جن کا چندہ تحریک جدید ۳۱ جولائی کے بعد مرکز میں آیا۔ کیونکہ وہ آخر جولائی تک ادا کر چکے ہیں۔ ان کا حق ہے کہ ان کے نام بھی حضور کی خدمت میں بوجہ سو فیصدی پورے کرنے کے پیش کئے جائیں۔ اور اس کے ساتھ ہی جماعتوں کی ایک فہرست بھی پیش کی جا رہی ہے۔ جس میں یہ دکھایا جائے گا۔ دفتر اول و دوم کے کل وعدے کس قدر تھے۔ اور ان کی وصولی ۹ اگست تک کس قدر ہو چکی ہے۔ اور ان کی وعدوں اور وصولی میں کیا نسبت ہے۔ نیز جماعتوں کی اس فہرست میں اچھا کام کرنے والوں کے نام بھی دئیے جا رہے ہیں۔ کیونکہ اس کام میں محنت اور توجہ سے جن احباب نے اپنی جماعت کے وعدوں کے وصول کرنے میں جدوجہد کی ہے۔ ان کا بھی حق ہے کہ حضور کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست کی جائے۔ اور یہ فہرست معہ ان کے اچھا کام کرنے والے کارکنان کے اخبار میں بھی انشاء اللہ تعالےٰ شائع کر دی جائے گی

ساتھ ہی یہ بات اس جگہ ظاہر کر دینا ضروری ہے۔ کہ جن جماعتوں کے وعدوں میں بہت کمی رہی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ اب وہ بیدار ہو کر اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کریں۔ کیونکہ سال رواں کے ختم ہونے میں تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ دفتر اول و دوم کے وعدے ۳۰ نومبر تک ہر جماعت کے سو فیصدی پورے ہو جانے ضروری ہیں اور دستور العمل آ رہا ہے کہ ۳۰ نومبر تک براہ راست افراد اور جماعتیں اپنے وعدے عام طور پر سو فیصدی پورے کرتی آ رہی ہیں۔

وکیل المال تحریک جدید

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے چھوٹے لڑکے شیخ لطف الرحمٰن سلمہ نے کراچی سے اطلاع دی ہے۔ کہ وہ خود اور سب بچے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے ان سب کی صحت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار شیخ عظیم الرحمٰن ہیڈ کلرک نظارت اصلاح و ارشاد (۲) سید خالد محمود صاحب ابن مکرم سید سردار حسین شاہ صاحب سیکرٹری تعمیر (ربوہ) ایک ہفتہ سے زائد عرصہ سے بیمار ہیں اور کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ لطف الرحمٰن ناظر ربوہ (۳) میرا بھتیجا عزیزم ادریس احمد کئی روز سے تیز بخار سے بیمار ہے بخار ۱۰۵ درجے سے بھی اوپر تک چلا جاتا ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ مبارک احمد سیکرٹری مال حلقہ شرقی کراچی

— منافقین —

الٰہی سلسلوں میں منافقین بھی ساتھ ساتھ چلتے ہیں مگر اللہ تعالےٰ انہیں ان کے مقاصد میں ہمیشہ ناکام و نامراد رکھا کرتا ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ بھی اس بات کی شاہد ہے کہ جب بھی کبھی منافقین نے سلسلہ حقہ اور خلافت حقہ کے خلاف ریشہ دوانیاں کیں اللہ تعالےٰ نے انہیں ننگا کر کے رکھ دیا۔

تاہم احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ ہوشیار اور بیدار رہیں اس میں اخبار الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ ان کا بہت بڑا معاون اور مددگار ثابت ہوگا۔

آج ہی سے اخبار الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے۔

(مینیجر الفضل)

اس امر کا مزید ثبوت کہ موجودہ فتنہ کے پیچھے غیر مبایعین کا ہاتھ ہے

غلام احمد صاحب ساکن دھوریہ کا حلفیہ بیان

ذیل میں ہم مکرم غلام احمد صاحب ساکن دھوریہ تحصیل کھاریاں کا ایک خط اور حلفیہ بیان محمد حیات تاثیر کے متعلق شائع کرتے ہیں جو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا ہے۔ اس حلفیہ بیان سے مزید واضح ہو جاتا ہے کہ اس فتنے کے پیچھے غیر مبائعین کا یقینی طور پر ہاتھ ہے اور منافقین ان کی مدد سے جماعت کے اتحاد کو پاش پاش کرنا چاہتے ہیں۔ عجیب بات ہے کہ وہی لوگ جو پہلے خلافت اولیٰ کے خلاف فتنہ پھیلانے رہے تھے آج حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی اولاد کے نام پر خلافت ثانیہ کے خلاف فتنہ اٹھا رہے ہیں۔ لیکن وہ یاد رکھیں کہ جس طرح پہلے وہ ناکام رہے اسی طرح اب بھی خائب و خاسر رہیں گے انشاء اللہ ——— اس خط سے یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ بعض کمزور طبع احمدی اس فتنے کو جو معمولی قرار دیتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے۔ اس کی جڑیں بڑی گہری ہیں اور ایک عرصہ سے فتنہ پرداز عناصر جماعت میں انتشار پیدا کرنے اور خلافت حقہ سے برگشتہ کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ اس لئے احباب جماعت کو پہلے سے بھی زیادہ ہوشیار اور چوکس رہنا چاہیئے اور اگر کوئی بات اس فتنہ سے متعلق دیکھیں یا سنیں تو انہیں فوراً اس کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پہنچا دینی چاہیئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

پیارے آقا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور پرنور کا جو پیغام ۳۰ ۷/۵۶ کے الفضل میں چھپا ہے۔ جس میں مرزا محمد حیات تاثیر کا نام بھی آیا ہے اس کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ وہ میرا دوست تھا۔ کیونکہ ہم ایک ہی علاقہ سے تعلق رکھنے والے احمدی تھے۔ اب جو راہ اس نے اختیار کی ہے وہ میرے راستہ سے مختلف ہے جن اصولوں کی آبیاری جماعت کے مخلصین نے گزشتہ چھیاسٹھ سال میں انتہائی مخالف حالات میں اپنی ہر شاع کو قربان کرتے ہوئے کی ہے ٹولہ اس کی جڑ پر تبر رکھنا چاہتا ہے ہم احمدیت کی وجہ سے ہی دوست تھے اور اب احمدیت کی وجہ سے ہی ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

میرے ناقص خیال میں بھی یہ فتنہ اہل پیغام کی طرف سے ہی کھڑا کیا گیا۔ شاید وہ اس عداوت کو (جو ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک خاندان سے ہے) اب انتہا پر پہنچانا چاہتے ہیں جو نامراد پہلے ہی ان کو چاپلوسے فیصد سے دو فیصد پر لا چکی ہے۔ مرزا محمد حیات تاثیر کے خیالات جن کا اظہار انہوں نے میرے سامنے کیا اس بات کا مزید ثبوت ہیں کہ ہماری جماعت کا ایک حصہ (جس کو دراصل حصہ کہنا ہی گناہ ہے) بھی ان کی اس شرارت میں حصہ دار ہے۔ مرزا محمد حیات تاثیر چک سکندر کا رہنے والا ہے جو ہمارے گاؤں سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔ ان کا خاندان نقیر کہلاتا ہے یہ اصطلاح ہمارے علاقہ میں ان گداگروں پر بولی جاتی ہے۔ جن کا کام گاؤں والوں کی خدمت ہوتا ہے یہ لوگ مقامی ہوتے ہیں اور ان کی کوئی خاص ذات نہیں ہوتی۔ کسی جگہ کچھ کہلاتے ہیں اور کسی جگہ کچھ۔ مثلاً ہمارے گاؤں کے نقیروں کا بڑا تین پشت پہلے سکھ سے مسلمان ہوا تھا۔ اب یہ معلوم ہی نہیں کہ اس کی قومیت کیا تھی۔

مرزا محمد حیات صاحب تاثیر ان دنوں حجرہ شاہ مقیم ضلع منٹگمری میں کسی سکول میں استاد ہے۔ گھر چھٹیوں میں آیا ہوا تھا اور ۲۹ ۷/۵۶ کو معہ بیوی یہاں سے چلا گیا ہے

جو باتیں اس نے میرے سامنے کیں ان سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیوی کو یہاں چھوڑ کر چند روز لاہور میں رہا ہے اور اب واپس جاتے ہوئے پہلے چنیوٹ جائے گا۔ پھر لاہور میں کچھ دن ٹھہرے گا اور غالباً یکم ستمبر تک واپس حجرہ شاہ مقیم پہنچے گا۔ اس کی باتوں سے یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ وہ لاہور میں حمید ڈاہڈا سے ملا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ وہ اپنا نام اخبار میں آنے سے پہلے ہی یہاں سے چلا گیا۔ ورنہ اس سے کچھ اور باتیں بھی معلوم ہو جاتیں اس کے چلے جانے کے بعد دوسرے دن مجھے چک سکندر کے ایک دو دوست ملے۔ جنہوں نے بتایا کہ محمد حیات ایک دو دن نماز پڑھاتا رہا تو اس کے والد نے جو غیر احمدی ہے سخت اعتراض کیا اور کہا "کیا تم احمدی ایسے ہی ہوتے ہو کہ بے نماز کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہو؟" پھر اس نے کہا کہ نہ یہ باقاعدہ نماز پڑھتا ہے اور نہ اس کی بیوی۔ اور جو ظاہراً تارک نماز ہو اس کے پیچھے ہرگز نماز نہیں ہو سکتی"۔ چنانچہ اس کے بعد ہمارے دوستوں نے اسے امام نہیں بنایا۔

مجھے اس بات کا بھی افسوس ہے کہ جب اس نے مجھ سے لاہور کے فتنہ پردازوں کا ذکر کیا (وہ تو ان کو فتنہ باز نہ کہتا تھا) تو مجھے ہرگز یہ خیال نہ گذرا کہ یہ بھی انہی کا نمائندہ ہے یہ تو آپ کے پیغام ۳۰ ۷/۵۶ سے ہی معلوم ہوا۔ ورنہ میں اس کو اچھی طرح پکڑتا۔

حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ زندگی اور موت حضور کے قدموں میں کرے اور توفیق عطا فرمائے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مشن پر جو اب حضور کے ذریعہ زندہ ہے ہر چیز قربان کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ ہمیں آپ کی خوشنودی حاصل ہو کہ خدا اور اس کے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی اسی میں ہے ساتھ حلفیہ بیان بھیج رہا ہوں کہ اگر محمد حیات میرے سامنے ہو تو وہ ان باتوں کا ہرگز انکار نہ کر سکے گا۔

حضور کا ادنیٰ خادم غلام احمد احمدی از دھوریہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات ۳ ۸/۵۶

حلفیہ بیان

میں غلام ولد چوہدری سلطان علی احمدی ساکن دھوریہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ نیچے صرف وہی باتیں لکھوں گا جو میرے اور مرزا محمد حیات کے درمیان ہوئیں۔

۔ حضور کا پہلا اعلان (منافقین کے متعلق) پہنچنے سے دو روز قبل مرزا محمد حیات تاثیر مجھے ہمارے گاؤں میں ملے۔ باتوں باتوں میں بیان کیا کہ لاہور میں ایک نئے خیال کے لوگ پیدا ہو گئے ہیں۔ جو حضرت خلیفہ اول کی اولاد کو خلافت کے مقام پر لانا چاہتے ہیں۔ میں نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ محمد حیات نے جواب دیا۔ کہ زیادہ پیغامی ہیں اور کچھ ہماری جماعت کے بھی ہیں۔

میں نے کہا وہ اکٹھے کس بات پر ہو گئے۔ محمد حیات نے جواب دیا کہ پیغامی کہتے ہیں۔ کہ اگر حضرت خلیفہ اول کی اولاد میں خلافت ہو جائے۔ تو ہمارا اختلاف دور ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ہمیں اختلاف صرف میاں صاحب سے ہے۔ اور جو لوگ ہماری جماعت کے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت صاحب کے بعد مرزا ناصر احمد کی خلافت ہمیں ہرگز منظور نہیں۔ بلکہ خلیفہ حضرت خلیفہ اول کے خاندان میں سے ہونا چاہیئے۔ میں نے کہا ان کا اختلاف تو نبوت اور خلافت کے مسئلہ پر ہے۔ محمد حیات نے جواب دیا کہ نہیں وہ کہتے ہیں ہمیں نبوت اور خلافت سے اختلاف نہیں اختلاف صرف میاں صاحب سے ہے۔

میں نے کہا ابھی تو خلافت کا سوال نہیں خدا ہمارے خلیفۃ المسیح الثانی کی زندگی کرے اور اگر کوئی ایسا موقعہ آجائے تو ہمیں نہ مرزا ناصر احمد صاحب ناپسند ہیں اور نہ حضرت خلیفۃ المسیح اول کی اولاد سے کوئی دشمنی ہے۔ جب ہم احمدیوں کے عقیدہ میں شامل ہے کہ خلیفے خدا خود بناتا ہے۔ تو اگر کوئی ایسا موقع آجائے۔ تو وہ خود جماعت کی نصرت

(باقی صفحہ ۵ پر)

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

(۳) منافقین کے ساتھ تعلق جو شائع شدہ شہادتوں سے ثابت ہے
(۴) قادیان سے بالجبر نکالا جانا۔ باوجود کوشش کے معافی نہ ملنا۔
(۵) پیغامیوں کا لٹریچر تقسیم کرنا۔
(۶) جا بجا پھرنا یہاں تک کہ ایک مفلوک الحال شخص کا مری کی سیر کے لئے جانا۔

ان تمام باتوں پر غور کرنے سے کیا منطقی نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے؟

دیکھئے نا دوٹوک فیصلے کا کتنا آسان طریق ہے؟ (باقی)